## سوال

(661) میت کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے قربانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (ظفر اقبال، نارووال)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندہ اگر صاحب استطاعت ہے تو اس پر قربانی فرض ہے جبکہ میت مکلف نہیں، پھر میت کی طرف سے قربانی کی کوئی خاص دلیل بھی موجود نہیں چنانچہ محدث مبارکپوری نے لکھا ہے اکیلی میت کی طرف سے بر سبیل انفراد قربانی کی کوئی صحیح مرفوع حدیث مجھے نہیں ملی، دیکھئے: مرعاة المفاتیح اور تحفة الاحوذی ابواب الاضاحی باب فی الاضحیة بکبشین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو اپنی طرف سے قربانی کرنے کی وصیت والی روایت پیش کی جاتی ہے مگر وہ کمزور ہے۔ اس کی سند میں شریک بن عبداللہ نخعی بوجہ کثرت غلط اوران کے شیخ ابوالحسناء بوجہ جہالت کمزور ہیں ہاں میت کی طرف سے صدقہ درست ہے خواہ جانور کا ہی ہو۔ ۲۰ ۱۲ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد 02 ص 654**

**محدث فتویٰ**